Lesson-15

(Notes)

ليرى الناس الدين سهلا ميسرا

فقه القلوب

كتاب کا نام: موسوعة فقه القلوب فی ضوء القرآن والسنة

مؤلف: محمد بن ابراہیم بن عبد اللہ التویجري

تدریس: ڈاکٹر فرحت ہاشمی

المقدمة (صفحه22-20)

وقد فاضت من كثير من أئمة العلم والدين في مختلف العصور علوم نافعة، وكلمات جامعة، ومسائل فريدة، وقواعد محكمة، وأصول نافعة مباركة، إلا أنها منثورة في بطون الكتب، مفرقة في الصحف، مغمورة بعيدة عن متناول من يريد الانتفاع بها عند الحاجة إليها، وهي غذاء لازم لكل إنسان، لا يتم نعيمه وسروره وشفاؤه إلا بمجموعها.

مختلف زمانوں میں علم و دین کے آئمہ سے بہت سی خیر پھوٹی ہے، فائدہ مند علوم، جامع کلمات، منفرد مسائل، محکم (پکے) قواعد، ایسے اصول جو بہت نفع بخش اور بابرکت ہیں (ان سے ذہن کھلتا ہے، بہت سے مسائل حل ہوتے ہیں)، مگر مشکل یہ ہے کہ وہ کتابوں کے اندر بکھرے ہوئے ہیں (ایک جگہ اکھٹے نہیں ہیں، بے شمار اسکالرز نے بہت کچھ لکھا ہوا ہے لیکن ایک عام بندے کے لیے اسے ڈھونڈنا، اکھٹا کرنا مشکل ہے)، بہت دور گہرائی میں ہیں جن سے ضرورت کے وقت فائدہ اٹھانا مشکل ہے۔

ہر انسان کے قلب وروح کے لیے یہ (سب) لازمی غذا ہیں، اور پوری نہیں ہو سکتیں انسان کی نعمتیں، ان کی خوشیاں اور ان کی شفاء مگر ان سب کے مجموعے کے ساتھ۔

وقد يسر الله لنا بمنّه وكرمه التقاط هذه الثمار اليانعة.. وجمع هذه الجواهر النفيسة.. وجلب هذه الحلي الثمينة.. من خزائن العلماء الربانيين.. وأهل التقوى والصلاح.. الذين قالوا وفعلوا.. ووصفوا واتصفوا.. وجاهدوا وصبروا.

یہ اللہ سبحانہ وتعالی کا بڑا فضل، احسان اور کرم ہے کہ اس نے (علماء کے) پکے ہوئے پھلوں کو چننا ہمارے لیے آسان کر دیا ہے، اور نفیس جواہر کو جمع کرنا، قیمتی زیوارات کو حاصل (اکھٹا) کرنا، ربانی علماء (ربانی وہ جو لوگوں کو رب سے جوڑے اور خود بھی رب کا بندہ بنا ہوا ہو) کے خزانوں میں سے، جن کے اندر تقوی اور صلاح ہے۔ وہ لوگ جنہوں نے جو کہا وہ کیا، جو بیان کیا اپنے آپ کو ان اوصاف سے مزین کیا، انتہائی کوشش اور صبر کیا۔

علماء أبرار يسيرون مع الحق أين سارت ركائبه.. كل منهم يستنير بالكتاب والسنة.. ويعمل بالحق ويدعو إليه..ليرى الناس الدين سهلا ميسرا.. نقياصافيا.. لم تكدره آراء أهل البدع والأهواء.. ولم تحرفه أيدي أهل السوء والنفاق.

جہاں بھی حق کی سواری جائے، نیک علماء حق کے ساتھ چلتے ہیں، ان میں سے ہر ایک کتاب و سنت میں سے روشنی لیتا ہے، اور وہ حق کے ساتھ عمل کرتا ہے اور اس کی طرف دعوت دیتا ہے، تاکہ لوگ دیکھ سکیں کہ دین آسان اور قابل عمل ہے... صاف ستھرا ہے۔ اس علم کو اہل بدعت کے آراء اور خواہش پرستوں نے میلا نہ کیا ہو، اس علم میں برے لکھنے والوں اور منافقوں نے کوئی تحریف نہ کی ہو۔

علماء أتقياء لكل منهم مواعظ وكلمات جامعة نافعة، قطفنا من أزهارهم، وجمعنا من ثمارهم، واقتبسنا من أنوارهم، وزينا الكتاب بما اصطاده الذهن من جواهر كلامهم، وما وعاه القلب من ألفاظهم، فعليهم رحمة الله وبركاته ما تعاقب الليل والنهار.

متقی علماء ان میں سے ہر ایک کی کچھ نصیحتیں ہیں اور جامع وبہت فائدہ مند کلمات ہیں (جو) ہم نے ان کے پھولوں میں سے چنے ہیں اور ان کے پھلوں کو اکھٹا کیا ہے، اور ان کی روشنی میں سے ہم نے بھی تھوڑا فائدہ اٹھایا ہے، ہم نے اس کتاب کو سجایا ہے جواہر الکلام میں سے جس کو ذہن نے شکار کیا ہے، اور جس کو دل نے اکھٹا کیا ہے ان کے الفاظ میں سے، ان (متقی علماء) پر اللہ کی رحمت اور برکت ہو جب تک کہ دن اور رات ایک دوسرے کا تعاقب کرتے رہیں گے۔

وقد حرصنا على التقاط جواهر الفقه الأكبر المنثورة، واستخراج القول الأهدى سبيلا, والأقوم قيلا، بدلا من عرض الأقوال التي يغشى بها العوام، وتفتن الخاص والعام، ويضل بها ضعفة العقول والأفهام.

ہمیں حرص ہوئی ہے کہ ہم فقہ الاکبر سے ہیرے جواہرات چنیں (سب سے بڑی چیز جس کے بارے میں سمجھ ہونی چاہیئے) جو (فقہ) بکھری ہوئی تھی، اور راستے کے اعتبار سے سب سے زیادہ ہدایت یافتہ قول کو نکالنا، سب سے زیادہ درست بات کے اعتبار سے۔

ان اقوال کو پیش کرنے کی بجائے جن کے ذریعے عوام کو ڈھانپ لیا جاتا ہے (یعنی جھوٹی سچی کہانیاں) اور خاص و عام اس کے ذریعے فتنے میں پڑ جاتے ہیں اور کم عقل لوگ اس کے ذریعے گمراہ کر دیئے جاتے ہیں۔

إلى جانب ما في سردها وعرضها من الإطالة، وإضاعة الزمان، وإتعاب الفكر واليد واللسان، وفتح باب المراء والجدل، وتذكية أوار الفرقة والخلاف، وتسويق الآراء الشاذة التي مزقت الأمة، وجمعت بين التخليط والتخبيط، وركوب دابة العصبية والهوى.

اس (کتاب میں) لمبی بات کرنے سے اپنے آپ کو بچایا ہے، وقت ضائع کرنے، ذہن اور ہاتھوں کو تھکانے والی چیزوں سے (فالتو باتیں لکھ لکھ کر ہاتھ تھک جاتے ہیں)، جھگڑا اور جنگ و جدل کا دروازہ کھولنے سے پرہیز کیا ہے، فرقہ واریت کے دھویں کو صاف کیا ہے، اور اختلافی باتوں سے (بچایا ہے)، شاذ آراء (جو کسی ایک اسکالر کی آراء ہوں اور جن کا کوئی وزن نہیں ہے) کو شامل (پیش) کرنے سے جس نے امت کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، باتوں کو خلط ملط کرنے اور تذبذب کا شکار کرنے والی آراء سے (پرہیز کیا ہے)، تعصب اور خواہشات کی سواری پر لوگوں کو نہیں چڑھایا ہے (ایسا علم نہیں دیا جس سے وہ پاگل ہو جائیں)

ولتمام الفائدة، وحصول المقصود، فقد جمعنا جواهر كل موضوع في مكان واحد، وألفنا بينها في عقد واحد، حتى استوت مستقيمة تؤدي وظيفتها فى خدمة الدين والعلم، تستلذ بها العقول، وتطمئن بها القلوب، وتعمل بها الجوارح.

اور پورے فائدے کے لیے اور مقصد حاصل کرنے کے لیے ہم نے جمع کر لیے ہر موضوع سے متعلق ہیرے موتی، اور ان میں ایک لڑی کی مانند موافقت پیدا کی، یہاں تک کہ وہ درست ہو کر کھڑے ہو گئے دین اور علم کی خدمت کے لیے اپنی ڈیوٹی کو ادا کرنے، جس سے عقل لذت پاتی ہے اور دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے اور انسان کے اعضاء اٹھ کر کام کرنے لگتے ہیں۔

وقد مزجنا كلامنا بكلام خيارنا من سلفنا الصالح، من علمائنا وعبادنا وزهادنا، وأهل التقوى والصلاح، حسب ما يقتضيه المقام، من تفصيل مجمل، أو اختصار مطول، أو تقديم أو تأخير أو تهذيب، أو استدلال أو تعليل.

ہم نے اپنے کلام کو سب سے بہترین لوگوں کے کلام کے ساتھ مکس کر دیا ہے اس میں علماء کا کلام بھی ہے، عابدوں کی باتیں بھی ہیں، زاہدوں، متقی اور نیک لوگوں کی باتیں بھی ہیں، اس طرح مجمل (مختصر باتوں) کی تفصیل بیان کر دی، اور طویل کو مختصر کر دیا (جس کا مقام جو تقاضہ کرتا تھا ویسے کر دیا)

جو بات پہلے آنی چاہیے تھی اس کو پہلے لے آئے اور جس کو بعد میں آنا چاہیے تھا اسے بعد میں لے آئے اور اس کو درست کیا، یا دلیل لائے یا اس کی علت (وجہ) بیان کی۔

وجهدنا بالنسبة لعلومهم كالوعاء الذي يحمل المجوهرات والحلي والنفائس، ويهديها إلى الناس على مدى الدهور والأزمان.

اور ان کے علوم کی نسبت سے ہماری کوشش برتن کی طرح ہے جس کے اندر ہیرے جواہرات، زیورات اور نفیس چیزیں ہوں اور مختلف زمانوں (جنریشن) کے لوگوں کو ہم بس پیش کررہے ہیں (یعنی اس کتاب کو اس طرح لکھا گیا ہے)

والعلم بحر لا ساحل له، والله يعلم أنني من أعجز الخلق عن ركوبه، والسير بأمان في دروبه، خاصة العلم الإلهي الذي بعث الله به رسله، وأمرنا بتعلمه وتعليمه والعمل به.

علم ایک سمندر ہے جس کا کوئی ساحل نہیں، اور اللہ تعالی جانتے ہیں کہ بے شک میں مخلوق میں سب سے زیادہ عاجز ہوں کہ میں علم کے سمندر کی سواری نہیں کرسکتا، اور اس کی سیر گاہوں (walkways) پر امن کے ساتھ چلنے سے (عاجز ہوں)، خاص کر آسمانی علم سے جس کے ساتھ اللہ نے اپنے رسولوں کو بھیجا ہے اور ہمیں حکم دیا ہے اسے سیکھنے اور سکھانے کا اور اس پر عمل کرنے کا۔

ولكن الله برحمته بعث الهمة لجمع ما بين يديك، وهيأ الوقت لتحصيله،وشرح الصدر لطلبه، وحرك اليد لتحريره، ونشط العقل والفكر لجمعه وحسن عرضه.

فله الحمد على ما قضى وقدر.. وله الحمد على ما خلق وأمر.. وله الحمد على ما يسر وأعان.. وله الحمد على ما يسر لمن كتب.. وساق من قرأ.. ووهب الأجر لهذا وهذا.. والله واسع عليم.. شكور حليم.

اللہ نے اپنی رحمت کے ساتھ ہمت دے دی اس چیز کو جمع کرنے کی جو تمہارے ہاتھوں کے آگے ہے، اور اس کو حاصل کرنے کا مجھے وقت اور موقع دے دیا اور اس علم کو طلب کرنے کے لیے سینہ کھول دیا اور میرے ہاتھ کو حرکت دے دی اس کو لکھنے کی، عقل کو نشاط دی اور فکر کو اسے جمع کرنے اور خوبصورت انداز میں پیش کرنے کی توفیق دے دی، اسی کی ہے تعریف جس نے فیصلہ کیا اور تقدیر بنائی، اسی کی تعریف جس نے پیدا کیا اور حکم دیا کہ وہ کیا کام کرے، اسی کی تعریف جس نے آسان کیا اور مدد فرمائی، اور جس نے اس کو لکھا (ٹائپ وغیرہ) کیا اس پر بھی اللہ کا شکر, اور جو اس کو پڑھنے کے لیے چلا سب کو اللہ نے اپنی خاص رحمت سے اجر عطا کیا اور اللہ تعالی وسعت والا ہے، علم والا ہے، قدر دان اور بردبار ہے۔

يقبل التوبة من عباده.. ويرضى بالقليل من العمل.. وينعم بالثواب الجزيل من الأجر.

اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور تھوڑے عمل پر بھی راضی ہوجاتا ہے، تھوڑے کام پر بھی بہت زیادہ اجر دے دیتا ہے۔

أحمد ربي كثيرًا على عظيم جوده وكرمه، ورحمته وإحسانه، إذ وفقني لإيثار ما يبقى على ما يفنى، وما يحبه الرب على ما تحبه النفس، وهداني لعبادته وطاعته، وساقني بأمره وكرمه ورحمته إلى ما تسرح في رياضه، وتتجول بين أزهاره وثماره، وتشرب من عذب مائه صافيًا نقيًا من الأكدار.

میں اپنے رب کی بہت زیادہ تعریف کرتا ہوں اس کی سخاوت، کرم، رحمت اور احسان پر، جب اس نے مجھے ترجیح دینے کی توفیق دی اس چیز کو جو باقی رہنے والی ہے اس چیز پر جو فنا ہونے والی ہے، (دنیا کی دولت کی بجائے علم حاصل کرنے کا شوق دے دیا)، محبت کرتا ہے اس سے رب اس پر جس سے محبت کرتا ہے نفس (یعنی ایک کام کو اللہ پسند کرتا ہے اور ایک کو بندے کا نفس تو اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ کسی کو اس کام کو کرنے کی توفیق دے دے جس سے اللہ محبت کرتا ہے)، اور مجھے اپنی عبادت اور اطاعت کی ہدایت دی، اور چلایا مجھے اپنے حکم، رحمت اور کرم کے ساتھ اس چیز کی طرف جو اس کی جنتوں کی طرف لے چلتی ہے اور جو اس کے پھولوں اور پھلوں کے بیچ بیچ میں ٹہل رہی ہے، اور ہر طرح کے میل کچیل سے پاک صاف پانی (یعنی علم) پینے کی توفیق دی۔

فله الحمد كثيرًا، كما ينعم كثيرًا، ويعطي كثيرًا، ويرحم كثيرا

اسی کی تعریف بہت زیادہ، کیونکہ وہ بہت زیادہ انعام کرتا ہے، بہت عطا کرتا ہے، بہت رحم کرتا ہے۔

ولما جمعته وهذبته وحررته، جعلت أفكر باسمه، وبماذا أدعوه إذ وضعته أمه،فهداني من وفقني لرسمه بوسمه بـ (موسوعة فقه القلوب).

اور اس پر شکر جو میں نے اس کتاب کو اکھٹا کیا، اسے ترتیب دیا، اسے لکھا، میں اس کے نام کے بارے میں سوچتا رہا کہ میں اسے کیسے پکاروں جب کہ اس کی ماں اسے جنم دے دے (یعنی اسے لکھ لیا جائے)، تو اس نے میری رہنمائی کی جس نے مجھے توفیق دی اسے لکھنے کی کہ اس کا نام انسائیکلوپیڈیا فقہ القلوب رکھوں۔

أسأله تبارك وتعالى أن يجعله مباركًا خالصًا لوجهه، مطابقًا لاسمه

اللہ مجھے توفیق دے کہ یہ خالص اسی کے لیے ہو، مبارک ہو، اپنے نام کے مطابق ہو۔

سیکھنے کی باتیں

▪ اسلامی کتب میں علم کے ہیرے جواہرات ہیں لیکن ان تک پہنچنا عام طالب علم کے بس کی بات نہیں ہے۔ ریسرچ کرنا بہت مشکل کام ہے۔ تکلیف اٹھانے کی بنا پر ہی خالص اللہ کی رضا کے لیے علم حاصل کرنے والے کے لیے مچھلیاں اور چیونٹیاں تک دعائیں کرتی ہیں۔

▪ بظاہر اس کتاب کو دیکھنے سے یہ چھوٹا کام لگتا ہے لیکن اس کے پیچھے کی تکلیف کو صرف اللہ تعالی جانتے ہیں، کوئی انسان اس کا اندازہ نہیں لگا سکتا، اللہ ہی اس کا صحیح اجر دے سکتا ہے۔

▪ تین طرح کے دل ہوتے ہیں:

قلب سلیم (صحت مند دل)

قلب مریض (بیمار دل)

قلب میت (مردہ دل)

▪ صحت مند دل کی بنا پر سارا جسم صحت مند رہتا ہے۔

▪ لازمی غذا اسے کہتے ہیں جس کی کمی جسمانی طور پر انسان کو بیمار کر دیتی ہے۔ ایمانی حالت بھی اسی طرح ہوتی ہے۔ اگر کچھ علوم سے انسان واقف نہیں تو نتیجتا ایمان ناقص اور قلب بیمار ہو گا۔

سیکھنے کی باتیں

▪ بیمار قلب منافقت کی علامت ہے، ایسے شخص کے قول و فعل میں تضاد ہو تا ہے۔

▪ دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں، ایک جو بدعات کرتے ہیں اور دوسرے جو اپنی خواہشات پر چلتے ہیں، دونوں ہی طرح کے لوگ دین کو برباد کر دیتے ہیں۔

▪ بعض علماء بھی ایسی چیزیں لکھتے ہیں کہ لوگوں کو اصل دین نہیں ملتا۔

▪ جب کوئی شخص محنت کرتا ہے، کوشش کرتا ہے اسکی کوشش ضائع نہیں ہوتی۔

▪ کسی درخت پر پھل آنے میں لمبا عرصہ چاہیے ہوتا ہے لیکن ہم ہر کام کا فوری نتیجہ چاہتے ہیں، انتظار نہیں کرتے۔

▪ علم کی دنیا میں کوئی شارٹ کٹ نہیں ہے۔ ہم تھوڑا سا سیکھ کر کافی سمجھتے ہیں کہ بس سب سمجھ آگیا ہے، اس لیے آگے نہیں بڑھ پاتے۔

▪ طالب علم چاہے بادشاہ ہی کیوں نہ ہو عاجزی اختیار کیے بغیر سیکھ نہیں سکتا۔

▪ بہترین کلام کی علامت یہ ہے کہ اس میں کم الفاظ ہوں اور بات دلیل کے ساتھ ہو۔

▪ جامع بات کرنے کی بھی پریکٹس کرنی پڑتی ہے، چاہے لکھنا یا بولنا ہو۔

سیکھنے کی باتیں

▪ جب امت بکھری ہوئی ہو، ان میں حسد ہو، تو ایسے علم سے فائدہ کیسے ہو گا؟

▪ ایک نظریہ کے لوگ جب تک اکھٹے نہ ہوں، ان میں الفت اور ٹیم ورک نہ ہو تب تک کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ نفرتیں سخت نقصان دہ ہوتی ہیں۔

▪ اس کتاب کے مصنف میں بہت عاجزی ہے، محنت ساری خود کی ہے مگر تعریف دوسروں کی کر رہے ہیں۔

▪ کسی کی صلاحیت اور قابلیت کو سراہنا بھی قدر دانی میں آتا ہے۔

▪ اچھا کام کرنے والے کو خوبصورت دعا دینا سیکھنا چاہیے جیسے مصنف نے جن لوگوں کے علم سے فائدہ اٹھایا ان لوگوں کو یہ دعا دی کہ

ان پر اللہ کی رحمت اور برکت ہو جب تک کہ دن اور رات ایک دوسرے کا تعاقب کرتے رہیں گے۔

▪ اس کتاب کا مقدمہ ایک appetizer کی طرح ہے تاکہ علم کی بھوک محسوس ہو۔

▪ جتنا ہمیں پتہ ہے اس پر عمل نہیں ہوتا، اگر اللہ اس بات پر ہمیں پکڑنے لگے تو کبھی نہ چھوڑے۔ یہ اس کی رحمت ہے کہ تھوڑے پر زیادہ اجر اور مزید مواقع دیتا رہتا ہے۔

Website Link

https://data.alhudamedia.com/Media/Tarbiyyah/Fiqh_al-Qulub/Fiqh_al-Qulub-0015-Al-Muqaddimah_Li_Yara_al-Nasu_al-Deena_Sahlan_Muyassaran_Page_20-22.mp3